2YU8FK

۹

باغ کی سَیر

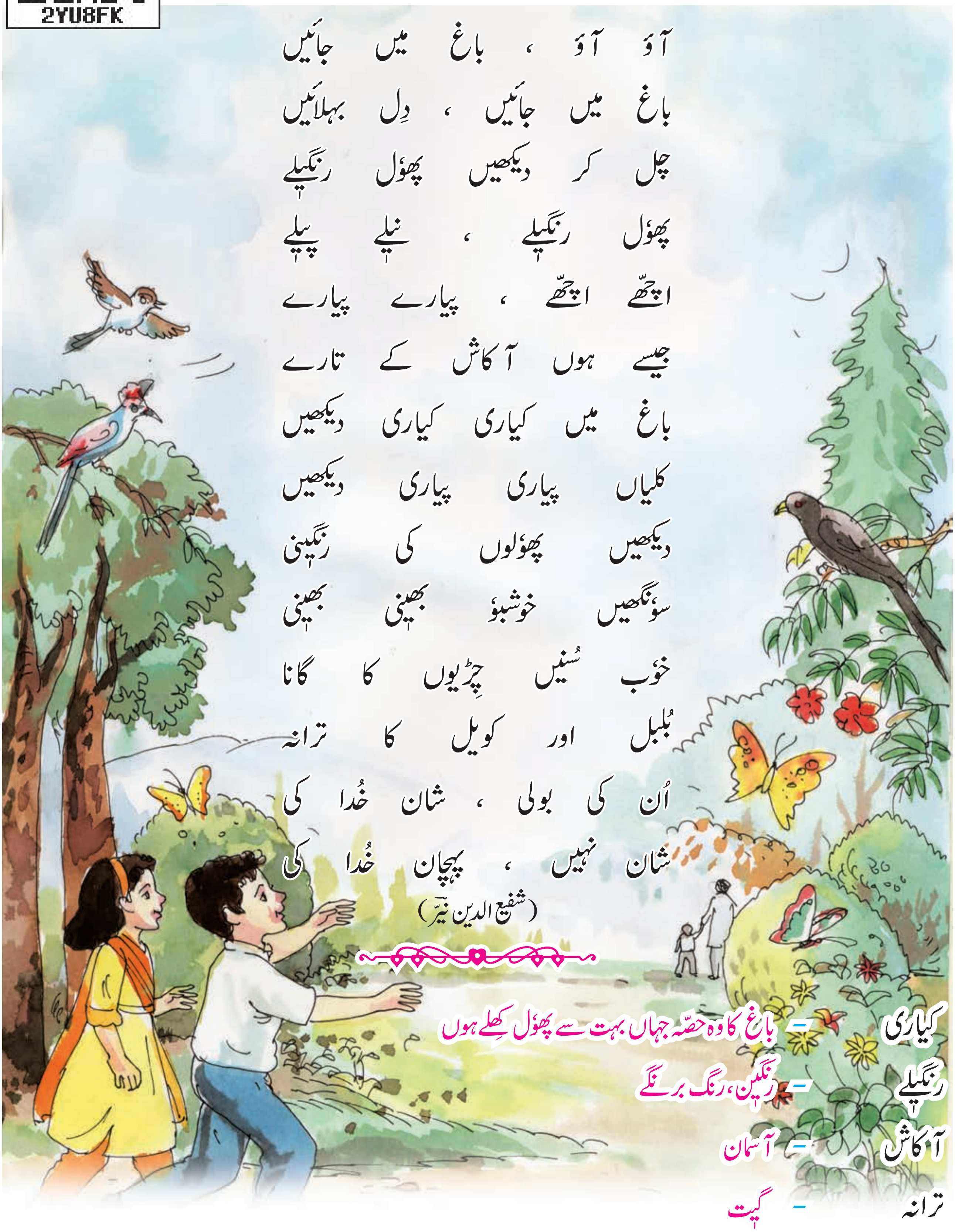

آؤ آؤ ، باغ میں جائیں
باغ میں جائیں ، دِل بہلائیں
چل کر دیکھیں پھوٗل رنگیلے
پھوٗل رنگیلے ، نیلے پیلے
اچھّے اچھّے ، پیارے پیارے
جیسے ہوں آکاش کے تارے
باغ میں کیاری کیاری دیکھیں
کلیاں پیاری پیاری دیکھیں
دیکھیں پھوٗلوں کی رنگینی
سوٗنگھیں خوشبوٗ بھینی بھینی
خوٗب سُنیں چِڑیوں کا گانا
بُلبل اور کویل کا ترانہ
اُن کی بولی ، شان خُدا کی
شان نہیں ، پہچان خُدا کی

(شفیع الدین نیّرؔ)

کیاری – باغ کا وہ حصّہ جہاں بہت سے پھوٗل کِھلے ہوں
رنگیلے – رنگین، رنگ برنگے
آکاش – آسمان
ترانہ – گیت

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ نظم میں کہاں جانے کے لیے کہا جا رہا ہے؟

۲۔ بھینی بھینی خوشبو کس کی ہے؟

۳۔ باغ میں ہم کس کا گانا سنیں گے؟

۴۔ پرندوں کی بولی سے کس کی شان ظاہر ہوتی ہے؟

❁ نظم پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

۱۔ پھوٗل .... نیلے پیلے (سجیلے، رنگیلے، اوٗدے)

۲۔ بُلبل اور .... کا ترانہ (کویل، گل دُم، مینا)

❁ نیچے دیے ہوئے جملوں میں کچھ لفظوں کے نیچے لکیر کھینچی گئی ہے۔ یہاں ایک ہی لفظ ایک ساتھ دو بار استعمال ہوا ہے جس کی وجہ سے جملے میں خوبی پیدا ہوگئی ہے۔

۱۔ پھوٗلوں کی بھینی بھینی خوشبو سے باغ مہک رہا ہے۔

۲۔ پیاری پیاری کلیاں کھِلی ہیں۔

نیچے کے لفظوں سے تم بھی ایسے ہی جملے بناؤ:

اچھّے اچھّے　　پیارے پیارے　　صبح صبح　　نیلے نیلے　　میٹھے میٹھے

سرگرمی: اپنے استاد کے ساتھ کسی باغ کی سیر کو جاؤ اور اس سیر کے بارے میں پانچ جملے لکھو۔

❁ نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان میں کچھ لفظوں کے نیچے لکیر کھینچی گئی ہے۔ لکیر کھینچے گئے لفظوں کی جگہ ایسے لفظ لکھو جو وہی معنی دیں:

۱۔ نیم کا عرق کڑوا ہوتا ہے۔

۲۔ کھیل میں جیتنے پر مسرّت حاصل ہوتی ہے۔

۳۔ سبزی ترکاری لانے کے لیے منڈی جانا پڑتا ہے۔

۴۔ آم کا پیڑ سایہ دار ہوتا ہے۔

۵۔ ماں باپ اپنے بچّوں سے بہت محبّت کرتے ہیں۔